السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے وضو کیا اور پھر اپنے سر پر مہندی لگالی اور نماز پڑھنے لگی، تو کیا اس طرح اس کی نماز درست ہوگی؟ اور اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اسے مہندی کے اوپر سے مسح کرنا جائز ہوگا یا وہ پہلے اپنے بال دھوئے اور پھر وضو کرے۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) بالوں پر مہندی لگا لینا کسی طرح وضو یا طہارت کے منافی نہیں ہے۔ اگر اس نے مہندی لگالی ہو اور اسی حالت میں وضو کرے یا کوئی اور لیپ جس کی خواتین کو ضرورت رہتی ہے، ان کے اوپر سے مسح کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، وضو بالکل صحیح ہوگا۔ البتہ طہارت کبریٰ (یعنی واجبی غسل) کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال کر اپنے بالوں کو ملے اور ہلائے، صرف مسح کرنا کافی نہ ہوگا۔ کیونکہ صحیح مسلم میں ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کے بال خوب گوندھ کر باندھتی ہوں، تو کیا میں غسل جنابت اور غسل حیض کے لیے انہیں کھولا کروں؟ فرمایا: ''نہیں، تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اس پر تین لپ پانی ڈال لیا کر، پھر باقی جسم پر پانی ڈال لیا کر، اس طرح تو پاک ہو جائے گی۔'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب حکم ضفائر المغتسلة، حدیث: 330۔ سنن ابی داود، کتاب الطھارة، باب فی الوضوء بعد الغسل، حدیث: 251 وسنن الترمذی، ابواب الطھارة، باب ھل تنقض المراة شعرھا عند الغسل، حدیث: 105۔) اور اگر عورت غسل حیض کے لیے اپنے بال کھول کر دھوئے تو یہ افضل ہے، کیونکہ اس بارے میں اور بھی احادیث آئی ہیں۔ (عبدالعزیز بن باز)

جواب: (2) جب عورت نے اپنے سر پر مہندی کا لیپ ہو تو اسے اس پر مسح کرنا درست ہے، اس کی قطعا ضرورت نہیں کہ پہلے وہ اپنے بال کھولے اور پھر مہندی کے نیچے سے مسح کرے۔ کیونکہ احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں نے اپنے بالوں پر لبدہ لگایا تھا۔ تو جب سر پر کوئی لیپ وغیرہ کیا ہو تو اس کا حکم بھی سر ہی کا سا ہے۔ اور یہ دلیل ہے کہ سر کی طہارت میں کسی قدر سہولت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 164

محدث فتویٰ